161869- بیوی کی دادی خاوند کے لیے محرم ہے

سوال

کیا میری بیوی کی دادی میری محرم ہے، یعنی میرے سامنے وہ چہرہ ننگا کر سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

بیوی کی دادی یا نانی عقد نکاح سے ہی خاوند کی محرم بن جاتی ہے؛ کیونکہ وہ اللہ تعالی کے درج ذیل فرمان میں شامل ہوتی ہے :

{اور تمہاری بیویوں کی مائیں} النساء (23).

چنانچہ بیوی کی مائیں چاہے وہ اوپر تک ہوں حرام ہونگی.

زاد المستقنع میں درج ہے :

" عقد نکاح سے بیوی کی ماں اور اس کی دادی نانی حرام ہو جاتی ہیں " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (118/12).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ میں درج ہے :

" فقہاء کرام اس پر متفق ہیں کہ دادیوں اور نانیوں سے نکاح کرنا حرام ہے چاہے وہ اوپر کے درجہ میں بھی ہوں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{ تم حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں }.

چنانچہ مائیں وہ ہیں جن کی طرف ولادت کی بنا پر منسوب ہوا جائے، چاہے اس کو حقیقتا یا مجازا ماں کا نام دیا جاتا ہو، یعنی جس عورت نے تجھے جنم دیا ہے، یا آپ کو جنم دینے والے کو جنم دیا ہو، اگرچہ وہ اس سے بھی اوپر کے درجہ میں ہو وہ وارث بنے یا وارث نہ بنتی ہو " انتہی

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ (121/15).

اس بنا پر آپ کے سامنے اسے چہرہ ننگا کرنا جائز ہے.

واللہ اعلم